Australian Government

معلوماتی پرچہ

آپ کا ویزا۔ آپ کی ذمہ داری۔

ویزے کے فراڈ اور جھوٹے وعدوں سے خود کو محفوظ رکھیں

آسٹریلیا کا ویزا لگوانے کا کوئی ’شارٹ کٹ‘ نہیں ہے – چاہے کوئی آپ کو کہے کہ شارٹ کٹ ہے۔

فراڈیے ایجنٹ اسی بنیاد پر اپنا دھندا کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کسی سے ذاتی مشورہ سن کر لوگ کس قدر اعتبار کرنے لگ جاتے ہیں (خاص طور پر رشتہ داروں، دوستوں یا میسجنگ ایپس سے ملنے والے مشوروں پر)، اور وہ آپ کو دھوکا دینے کے لیے اسی اعتبار کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اگر آپ ایسے کسی فراڈ کا نشانہ بن جائیں تو آپ کو تباہ کن نتائج کا سامنا ہو سکتا ہے۔ آپ کو آسٹریلیا سے نکالا جا سکتا ہے اور آپ کو اپنے نکالے جانے کے لیے خود ہزاروں ڈالر دینے پڑ سکتے ہیں۔ آپ کے لیے آئندہ آسٹریلیا اور دوسرے ملکوں کے ویزے لینا انتہائی مشکل بن سکتا ہے۔ آپ کے اہلخانہ کے لیے مستقبل میں آسٹریلیا کے وزٹ پر آنا بھی زیادہ مشکل ہو سکتا ہے۔

غلط مشوروں کی وجہ سے اپنا مستقبل داؤ پر نہ لگائیں۔ اگر کوئی چیز نہایت آسان یا ناقابلِ یقین حد تک زبردست لگتی ہو تو یہ فراڈ ہی ہوتا ہے۔

اس معلوماتی پرچے کو دھیان سے پڑھیں۔ یہی آپ کے لیے خوشخبری پانے یا اپنے اور اپنے خاندان کے لیے آئندہ راستے بند ہو جانے کے بیچ فرق بن سکتا ہے۔

حقائق کیا ہیں؟

- جعلی ایجنٹ پاکستان سے ترکِ وطن کرنے والوں کو ویزا فراڈ کا نشانہ بنا رہے ہیں۔
- یہ ایجنٹ بھاری فیسیں لیتے ہیں، جھوٹے وعدے کرتے ہیں اور جعلی کاغذات استعمال کرتے ہیں۔
- اگر کوئی آپ کو ویزے یا مستقل اقامت کی گارنٹی دے رہا ہو تو یہ فراڈ ہے۔ کوئی شخص درخواست کی کامیابی کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔
- ویزے کی درخواست میں غلط معلومات اور جعلی کاغذات استعمال کرنے پر بھاری جرمانے ہو سکتے ہیں، ویزا کینسل کیا جا سکتا ہے، آپ کو ڈیٹینشن (امیگریشن کی حراست) میں ڈال کر آسٹریلیا سے نکالا جا سکتا ہے، اور آسٹریلیا میں داخلے پر 10 سال تک کی پابندی لگائی جا سکتی ہے۔
- آسٹریلیا کا ویزا لگوانے کا کوئی ’شارٹ کٹ‘ نہیں ہے۔

فراڈ کے طریقے

فراڈیے ایجنٹ اکثر سوشل میڈیا اور میسیجنگ ایپس پر اپنا دھندا کرتے ہیں جہاں وہ آپ جیسے ویزے کے متلاشیوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ وہ آپ کا بھروسا حاصل کرنے کے لیے اکثر کامیابی کی جھوٹی داستانیں سناتے ہیں یا خبروں کو اپنی مرضی کے رنگ میں پیش کرتے ہیں۔

جب آپ ان پر بھروسا کرنے لگیں تو وہ پیشگی بھاری رقمیں مانگتے ہیں، اس دعوے کے ساتھ کہ یہ کام اسی طرح ہوتا ہے۔ کئی دفعہ تو وہ آپ کی لاعلمی میں آپ کی طرف سے جعلی کاغذات تک داخل کروا دیتے ہیں۔ آپ کا پیسہ ہتھیانے کے بعد وہ غائب ہو جاتے ہیں اور آپ کو نتائج بھگتنے کے لیے اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- ہمیشہ علم رکھیں کہ آپ کس قسم کے ویزے کی درخواست دے رہے ہیں۔
- کسی کے کوالیفائیڈ اور قابل اعتبار ہونے کی تصدیق کیے بغیر اسے پیسے نہ دیں۔
- ویزے کی درخواست میں کبھی جھوٹ نہ لکھیں، اس سے آپ کا مستقبل ہمیشہ ہمیشہ کے لیے متاثر ہو سکتا ہے۔

STAY VISA SCAM SAFE

اے آئی سے بنائی گئی تصویر۔

Australian Government

معلوماتی پرچہ

آخر کیا مسئلہ ہو سکتا ہے؟

اگر آپ جھوٹی یا گمراہ کن معلومات کی بنیاد پر آسٹریلیا کے ویزے کی درخواست دیں تو اس کے نتائج بہت سنگین ہو سکتے ہیں۔ ممکن ہے:

- **آپ کے اہلخانہ کو** آسٹریلیا کا ویزا ملنے کے **امکانات خطرے میں پڑ جائیں۔**
- **آپ کو ڈیٹینشن میں ڈالا جائے اور** آسٹریلیا سے **نکال دیا جائے۔**
- آپ کو اپنے **نکالے جانے کے خرچ کے لیے ہزاروں ڈالر** لوٹانے پڑیں۔
- آپ کو **مستقبل میں** آسٹریلیا اور دوسرے ممالک کے **ویزوں سے انکار ہو جائے۔**
- آپ اپنا اور اپنے خاندان کا پیسہ کھو بیٹھیں اور لمبا عرصہ قرضوں میں پھنسے رہیں۔
- **آپ کو بھاری جرمانے لگیں اور آسٹریلیا میں داخلے پر 10 سال تک کی پابندی لگ جائے۔**

آفیشل سرکاری ذرائع سے معلومات کے درست اور تازہ ہونے کو چیک کیے بغیر کبھی ایسی معلومات پر بھروسا نہ کریں جو آپ نے پڑھی ہوں یا جو آپ کو ملی ہوں۔ آپ کا مستقبل، اور آپ کے خاندان کا مستقبل، اس پر منحصر ہے۔

تمام معلومات کو آسٹریلین گورنمنٹ کے آفیشل ذرائع سے چیک کریں

آسٹریلین گورنمنٹ کے آفیشل ذرائع، جو ویزوں کے متعلق تازہ ترین معلومات دیتے ہیں، سے معلومات کو چیک کیے بغیر کبھی ایسی معلومات پر بھروسا نہ کریں جو آپ نے پڑھی ہوں یا جو آپ کو ملی ہوں۔ یہ ذرائع مندرجہ ذیل ہیں:

- آسٹریلین ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز۔
- پاکستان میں آسٹریلیا کا ہائی کمیشن۔
- آفس آف دی مائیگریشن ایجنٹس اتھارٹی (OMARA) کی ویب سائیٹ پر موجود رجسٹرڈ آسٹریلین مائیگریشن ایجنٹس۔

خبردار کرنے والی نشانیاں کیا ہوتی ہیں

ان صورتوں میں آپ کا واسطہ فراڈ سے ہو سکتا ہے کہ:

- کوئی آپ سے سوشل میڈیا یا واٹس ایپ یا فیس بک میسینجر جیسی ایپس کے ذریعے رابطہ کرے
- کوئی آپ کو ویزے کی گارنٹی دے
- آپ کو بتایا جائے کہ آپ آسٹریلیا پہنچ کر 'ویزا بدلوا' سکتے ہیں
- آپ کو وزیٹر ویزے پر کام کرنے کی ترغیب دی جائے (یہ غیر قانونی ہے)
- آپ سے پیشگی بھاری رقوم مانگی جائیں
- آپ سے آسٹریلین ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز کی ویب سائیٹ پر دی گئی ویزا فیسوں سے زیادہ فیس لی جائے
- آپ پر جلدی قدم اٹھانے کے لیے دباؤ ڈالا جائے
- آپ سے اپنا پاسپورٹ یا دوسرےشناختی کاغذات کسی اور کے حوالے کرنے کو کہا جائے
- آپ سے اپنی درخواست میں جھوٹ بولنے کو کہا جائے
- کوئی آپ کی ویزے کی درخواست آسٹریلین ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز کے پورٹل (جسے ImmiAccount کہا جاتا ہے) میں آپ کے ساتھ شیئر کرنے سے انکار کرے
- کوئی آپ کو دوسرے لوگوں سے ذکر کرنے سے منع کرے
- کوئی آپ کو یہ نہ بتائے کہ آپ کس ویزے کی درخواست دے رہے ہیں
- آپ کے پہنچنے کے بعد آپ کو نوکری کی ضمانت دی جا رہی ہو۔
- کوئی آپ کے لیے ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنے کی پیشکش کرے اور کسی تیسرے ملک کے راستے ٹرانزٹ کا مشورہ دے
- کوئی آسٹریلیا میں رجسٹرڈ مائیگریشن ایجنٹ ہونے کا دعوی کرے مگر اس کے پاس مائیگریشن ایجنٹ رجسٹریشن نمبر (MARN) نہ ہو اور وہ OMARA کی ویب سائیٹ پر ایجنٹس کی فہرست میں نہ ہو۔

STAY VISA SCAM SAFE

مزید معلومات حاصل کریں

pakistan.embassy.gov.au/ISLM/Visa_Scams.html